

اسلام میں عورت کا مقام:

تعارف:

اسلام ایک مکمل مقابلہ حیات سے اسلام عورت کو سماجی، روحانی، خلائقی، اقتصادی اور سیاسی مقام مہیا کرتا ہے۔ اسلام میں عورت کو خاص مقام حاصل ہے۔ عورت کے برابر ہی حق، فریضے، ذمہ داریاں، فرائض اور حقوق رکھا گیا ہے۔ اسلام سے پہلے زمانہ جاہلیت میں عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ ان کو درائش میں حصہ نہ دیا جاتا تھا بلکہ عورت کو درائش سمجھا جاتا تھا۔ زمانہ جاہلیت میں بچیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا اور بھوکوں کے ساتھ نظر انداز کر دیا جاتا تھا، جبکہ اسلام نے عورت کو مال، بیٹی، پس اور بھولی کی حیثیت سے کثرت بخش ہے۔ عورت کے حصہ

عورت کے حقوق ہمیں قرآن مجید میں کی صورت میں ملتے ہیں اور حاضر میں عورت کو جو مسائل درپیش ہیں وہ سارے مسائل اجتہاد ہی کے ذریعے حل کرے جا سکتے ہیں اجتہاد کو اسلام میں کافی 400 سال سے اور دور حاضر کے عورتوں کے تمام مسائل کو اجتہاد کے ذریعے ہی حل کیا جا سکتا ہے کیونکہ اسلام نے عورت کو مکمل شخصیت کا حق اور اس کا استعمال کی حیثیت دی ہے۔

قدم تیز پیوں میں عورت کا مقام

قدم تیز پیوں میں عورت کے ساتھ ظالمانہ سلوک اور رویہ رونا رکھا جاتا ہے تھا۔ عورت کو محض درشت سمجھا جاتا تھا، عورت پر ظلم ایک رواج سے کم نہ تھا۔ اور ایش میں قصہ لکھا جاتا تھا، ان ہی درشت کا قصہ سلب کر لیا جاتا تھا اور عورت ان کے سامنے آواز تک نہیں اٹھا سکتی تھی سو ملکہ آواز اٹھانے پر اس پر طرح طرح کے ظالم ڈھائے جاتے۔

زمانہ جاہلیت میں لوگ اپنی بیویوں پر ظلم کیا کرتے تھے لوگ اپنی بیویوں کی عزت نہ کرتے اور ایش سرافز رسوا لیا جاتا، ان کا حق مارا جاتا اور ایش درشت سے علیحدہ کر دیا جاتا تھا، رسول اللہ ﷺ سے پہلے زمانہ جاہلیت میں لوگ اپنی بیویوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے اس اپنی بیویوں پر ذرا بھی تڑپ نہ آتا ملکہ وہ تو اپنی بیویوں کو خود ہی وہ وہ مصیبت سمجھا کرتے تھے جس بھی ان کے ہاں بھی پیدا ہوئی تو وہ ان کو اپنی عزت میں کمی کا وجہ سمجھتے تھے اور بیچو بیچو انہیں زندہ درگور کر دیا کرتے تھے

keep the description of the headings brief and divide it into subheadings.

اسلام میں عورت کا مقام

اسلام میں عورت کا مرتبہ و مقام زمانہ جاہلیت سے بالکل مختلف ہے۔ اسلام نے عورت کو روحانی، سماجی، اقتصادی اور سیاسی اعتبار سے عزت بخش دی ہے

اسلام عورت کے حقوق کی تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔
 اسلام عورت کو عذاباً نبیاً ہی ضروریات اور حقوق فراہم کرتا ہے
۱۹ عورت بچیت بہنی :

اسلام آج سے بیسی کو جو خیرت و سیرت
 دیا ہے وہ دنیا کی کسی بھی کون سے نہیں ملتا ہے اسلام سے لے لے
 بچوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا، جبکہ رسول اللہ ﷺ نے
 اس معیت کو فتنہ کہا اور فرمایا

"جو کوئی اپنی بیٹی کی نگہداشت کرے گا اسے
 تکالیف نہیں پہنچائے گا اور بیٹوں کو بیٹی پر فوقیت
 نہیں دے گا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔"
 اسی طرح اکل اور بھگا ہر امر شاد فرمایا:

"اگر کوئی اپنی درندہوں کی نگہداشت کرے گا کہ
 وہ جو عذت تک پہنچ سکیں تو قریحتوں اور
 دن و شب سے ساتھ اس طرح ہوگا جسے میری
 ہر درندہ انگلیاں ہیں۔"

one reference/hadith is enough for a single heading.

۲۰ عورت بچیت بہنی :

اسلام نے عورت کی عزت کی تائید کی ہے
 اسلام آج سے اپنی بیٹیوں کے ساتھ اچھا سلوک اور ان
 کی عزت کی کلمہ ہے عورتوں کے ساتھ اچھے صحابہ کی
 تعلق کی گئی ہے فرماؤں میں صحت سے آئی ہے۔

"تم میں سے سب سے بہتر عورت جو اپنے گھر (بیموی) کے گھروں کے ساتھ بہتر ہے اور جس نے گھر والوں سے سب سے اچھا ہے۔"

نہ عورت بختیا ماں:

اسلام آ کر عورت کو ماں کی جنتوں سے جو عزت و مقام دیا ہے وہ دیکھا کہ کسی بھی خد سے سب سے بہتر نہیں ملتا ہے۔
 حضرت مولانا نے فرمایا کہ:
 "جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔"

اسلام آ کر میں سب برابر:

اسلام آ کر میں سب برابر امری قاضی اور سائل اللہ تعالیٰ کی نظر میں سب انسان برابر ہیں اس سے ظلم و ستم نہ عورت کو روحانی اور مادی طور سے کم کرنا اور ان کو اللہ سے دور کرنا
 میں آتا ہے

"اے لوگو! جو زمین سے معاملہ کرتے ہو وقت اللہ سے خیرتیں لیں اور نہ آپ سے اللہ کی نگرانی میں ان کو اپنے اوپر حلال لیں۔"

(العنقرآن)

اس سے ظلم و ستم نہ کہ اللہ تعالیٰ نے سب کو برابر سے جسیت سے بنا لیا ہے۔

try to add the arabic of quranic ayats as well.

Fri. Aug 4, 2023

Pg

MTWTFSS

تاریخ:

اسلام میں عورت کے حقوق:

اسلام آنے سے پہلے عورتوں کے جو حقوق تھے ان میں سے وہ

درج ذیل ہیں

(۱) جینے کا حق:

اسلام آنے سے پہلے عورتوں کو جینے کا پورا

پورا حق دیا گیا، عورتوں کو جینے کا حق کبھی بھی سلب نہیں کیا گیا۔ مختلف ممالک میں مردوں کو جس طرح جینے کا حق حاصل ہے، اسی طرح اسلام آنے سے پہلے عورتوں کو بھی جینے کا حق دیا گیا۔

add references/examples against each of your arguments.

بنا بنیادی ضروریات کا حق:

اسلام عورت کو بنیادی ضروریات دینا

حق مہیا کرتا ہے، اسلام میں مرد پر فرض ہے کہ عورت کو بنیادی ضروریات دے، یعنی کھانے، پہننے، گھر وغیرہ کی کا بنیادی ضرورت ہے۔

(۲) تعلیم کا حق:

اسلام نے عورتوں کی تعلیم پر بہت

زیادہ اہمیت دی، اس لیے اسلام میں عورتوں کو مردوں کی طرح تعلیم کا پورا پورا حق حاصل ہے، حدیث میں آتا ہے کہ:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

۱۰) شادی کے رضامندی کا حق:

اسلام میں ہر بالغ طور پر بہ عورتوں کو یہ حق ہے کہ
 جب کسی عورت کی شادی کی جائے تو اسے رضامندی ہوگی جو کہ
 باپ یا بھائی کی رضامندی کا ارادہ کرے گی تو گویا وہ اپنی
 پہلی رضامندی کی ضرورت ہے۔ پہلی رضامندی کے
 بغیر رشتہ نہیں بنا جا سکتا ہے جیسا ہے

۱۱) خلع کا حق:

شادی کے بعد اگر خدا بخواتین کفر
 و کفر کا حالت صحیح ہے نہ حل ہے ہیں تو ایسی حالت
 میں عورت کو اسلام کے یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے
 خاوند سے خلع لے سکتی ہے۔ اسلام میں انکی اجازت
 ہے

۱۲) دوبارہ شادی کا حق:

خلع کے بعد جو تکہ نکاح سے عورت
 کو خواتین نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ اسے پھر نکاح کیا جاتا
 ہے۔ اسلام نے اس سے کوئی نکتہ نہیں لیا ہے اور نہ صرف قسم لیا ہے
 بلکہ عورت کو دوبارہ شادی کا حق بھی دیا اور اسے
 رضامندی سے کا انکار کا حق بھی دیا ہے

۱۳) وراثت کا حق:

اسلام میں عورتوں کے حقوق
 میں سے ایک حق یہ بھی ہے کہ ان کو ان کی وراثت کا حصہ

چاہے اور اسلام نے عورت کو باقاعدہ حصہ دیا ہے

صل سے دیا ہے

۱۶) وراثت کا حصہ:

عام طور پر اگر دیکھا جائے تو عورتوں میں عورتوں

کو وراثت کا حصہ ہی نہیں سمجھا جاتا ہے عورت کی تادی

کے بعد وہ اس کو اپنے سسرال والوں کی ذمہ داری

سمجھتی ہیں اور اگر وراثت کا حصہ ہی بنا نہیں سکتے ہیں

اسلام نے عورت کو باقاعدہ طور پر وراثت کا حصہ دینا شروع

۱۷) سیاسی حق:

اسلام نے عورت کو سیاسی حالات کے حوالے

میں بھی حق دیا ہے رسول اللہ ﷺ نے دراصل بھی عورتوں کو سیاسی

سورہ میں ان کے لئے ہجرت کی سزا دے دی اور ان کو عورت

نے مسجد میں ان کے ساتھ بیٹھنے کی اجازت دے دی اور

مابین میں جگہ کے حصہ عورت کو حق بجانب نہیں موجود

حصہ میں بھی اگر اسلام کے عین میں عورتوں کو سیاسی حق دیا

سورہ میں ہے۔

۱۸) تجارت کرنے کا حق:

اسلام نے عورت کو تجارت کی

مکمل آزادی دی ہے اس سلسلے میں حضرت خدیجہؓ

کی مثال بتا رہے ہیں جو کہ حضرت عائشہؓ کی

زوج اور اہل الجہنم میں حقیر خیر مگر اہل
مال دار خیراتی کا ان کا نہیں

۴۔ بچے کو دودھ پلانے کا معاوضہ مل سکتی ہے۔

اسلام آنے سے عورت کو اس حد تک حق دیا گیا

کہ وہ اپنے بچے کو دودھ پلانے کا معاوضہ بھی اپنے خلوہ

میں مل سکتی ہے۔ بس جو دودھ وہ اپنے پیٹ سے پھینکے اور

اس کا معاوضہ وصول کر سکتی ہے

حاصل فلاح:

اسلام آنے سے عورت کو مکمل شخصیت اور

روحانی، سماجی، اور فلاحی اور اقتصادی آزادی

کا حق دیا گیا۔ اسلام کے طریقہ پر جل کر کوئی بچہ مرنے

کو بچا اور قانون کو شہال سے لکھا گیا۔ درجہ حاضر کے عورتوں

غیر مامل کو اختیار دئے تو ان سے حاصل کیا جاسکتا ہے

improve the references and the paper presentation of the answer.